# (مِنْ) زَائِدَةٌ

Min Zaaidah

(هَلْ مِنْ سُؤَالٍ؟) کیاتمہارے پاس کوئی سوال ہے؟اس جملہ میں مِنْ حرف زائدة ہے۔

یہ مِنْ حرف جرہے۔ مِنْ حرف جر کا بنیادی معنی سے ہے لیکن مِنْ اور مختلف معنوں میں بھی آتا ہے۔

(Any Question?) Harf Jer Min is here Zaaidah. Generally, it means "from" and also has other meanings. Min Zaaidah renders generality to the text.

(هَلْ مِنْ سُؤَالٍ عِندَکَ؟) کیاتمہارے پاس کوئی سوال ہے؟

یہ جملہ اصل میں یوں تھا۔یہاں سُؤَالٌ مبتدأ ہے۔ظرف سے پہلے خبر محذوف ہے۔اس طرح کے جملوں میں مِنْ زائدہ کہلاتا ہے۔اور یہ جملہ میں تاکید پیدا کرتا ہے۔

The full construction of this sentence is like this. (Do you have any question?) Here "Suaalun" is Mubtada and Khabar is Mahzuf before Zarf Inda , and Min in this construction is .called Zaaida(the superfluous min) and is used for emphasizing the meaning of the sentence

مِنْ حرف زائدة دو شرطوں کے ساتھ آتا ہے۔اور وہ یہ ہیں: Min Zaaidah occurs with two conditions. They are:

1. اگراس سے پہلے نفی ہو یا نہی ہو یا حرف 'ھل' کے ساتھ استفہام ہو۔

.It is preceded by Nafi (negation), Nahi (prohibition) or Istifhaam bi Hal (question with Hal) .

2. مِنْ حرف جر کا اسم مجرور نکرۃ ہو معرفہ نہ ہو۔ Its Ism Majroor is Nakirah (indefinite) not Ma'rifa (definite)

نکرۃ اسم میں پہلے ہی عام چیز ہونے کا معنی ہوتا ہے،جب "مِن" حرف زائدة نکرۃ اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اس میں مزید عمومیت پیدا کردیتا ہے۔ لفظ سُؤَالٌ نکرۃ ہے۔اس کا معنی ہے(کوئی سوال) مِنْ زائدة کے آنے سے اب معنی ہوگا "کیا کسی طرح کا کوئی بھی سوال ہے"

A Nakirah Ism (indefinite noun) already contains the meaning of something being common. When Min Zaaidah occurs before a Nakirah Ism, it renders more generality in it. The word Sawaalun is Nakirah. It means 'any question'. After occurrence of Min Zaaidah it will mean 'any question of any sort/kind'.

جب مِنْ زائدة دو شرطوں کے ساتھ ہو تو یہ مندرجہ ذیل پر داخل ہوسکتا ہے۔یعنی مندرجہ ذیل سے پہلے آسکتا ہے:

When Min Zaaidah is with two requisites, it can occur on the following:

:

 © copy rights reserved 

## اَلْفَاعِلِ: فاعل کے شروع میں:

﴿وَمَا يَخْفَى عَلَي اللهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ﴾ (ابراهيم:38)

زمین وآسمان میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اللہ سے چھپی ہوئی ہو۔

Hidden from Allah is nothing whatsoever, neither in the earth nor in the heavens.

اس آیت میں شَيْءٍ يَخْفَى فعل کا فاعل ہے۔ مگر مِنْ زائدة کی وجہ سے لفظی طور پر مجرور ہے۔ شَيْءٍ معنوی طور پر پہلے ہی نکرة ہے۔ مِنْ زائدة نے اور بھی عموم پیدا کر دیا (کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں)۔

Before AlFaail: In this Ayah Shayin is the Faa'il of Fa'il Yakhfaa. Because of Min Zaaidah it is Lafzan Majroor. Meaning wise Shayin is already Nakirah. Min Zaaidah has rendered more generality (nothing is hidden.)

## اَلْمَفْعُولِ بِه: مفعول بہ کے شروع میں:

﴿وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ﴾ (مريم:98)

اور ہم ان سے پہلے کئی جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں کیا تو کسی کی ان میں سے آہٹ پاتا ہے؟

Do you sense (the presence of) any one of them, or hear from them even a whisper?

اس آیت میں أَحَدٍ مفعول بہ بن رہا ہے۔ مگر آیت میں اس میں تاکید پیدا کرنے کے لئے نکرة لایا گیا اور پھر اس میں عموم پیدا کرنے کے لئے اس سے پہلے۔ مِنْ زائدة لایا گیا۔

Before AlMafool Bihi: In this Ayah Ahadin is the Mafool Bihi. For giving emphasis to it, it is brought as Nakirah and then to creat more generality Min Zaaidah is used.

## اَلْمُبْتَدَأ: مبتدأ کے شروع میں:

﴿يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ﴾ (ق:30)

جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر چکی اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟

One Day We will ask Hell, "Art thou filled to the full?" It will say, "Are there any more (to come)?

اس آیت میں مَّزِيدٍ اَلْمُبْتَدَأ " ہے۔

مِنْ زائدة کے آنے سے مَّزِيدٍ میں مزید عموم پیدا ہو گیا۔ کیا کوئی مزید ہے؟

Before AlMubtada: In this Ayah Mazeedin is Mubtada. Min Zaaidah has occurred to give more generality to mazeedun (Is there anything more?


© copy rights reserved